عبس

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔
۲	کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔
۳	اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔
۴	یا وہ سمجھ جاتا تو تمہارا سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔
۵	اب وہ جو پروا نہیں کرتا۔
۶	سو اسکی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔
۷	حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔
۸	اور وہ جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا۔
۹	اور وہ اللہ سے ڈرتا بھی ہے۔
۱۰	تو اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔
۱۱	دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے۔
۱۲	پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔
۱۳	قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا۔
۱۴	جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں۔

۱۵	ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔
۱۶	جو بلند مرتبہ اور نیکو کار ہیں۔
۱۷	انسان مارا جائے یہ کیسا ناشکرا ہے۔
۱۸	اسے اللہ نے کس چیز سے بنایا۔
۱۹	نطفے سے بنایا پھر اسکا اندازہ مقرر کیا۔
۲۰	پھر اسکے لئے رستہ آسان کر دیا۔
۲۱	پھر اسکو موت دی سو اسے قبر میں پہنچایا۔
۲۲	پھر وہ جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کریگا۔
۲۳	کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔
۲۴	تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔
۲۵	بیشک ہم ہی نے پانی برسایا۔
۲۶	پھر ہم ہی نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔
۲۷	پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا۔
۲۸	اور انگور اور ترکاری۔
۲۹	اور زیتون اور کھجوریں۔
۳۰	اور گھنے گھنے باغ۔
۳۱	اور میوے اور چارا۔
۳۲	یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کیلیئے بنایا۔

۳۳	تو جب کانوں کو پھاڑنے والی آواز آئے گی۔
۳۴	اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔
۳۵	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔
۳۶	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے بھی۔
۳۷	ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا جو اسے سب سے بے نیاز کر دیگی۔
۳۸	اور کتنے چہرے اس روز چمک رہے ہونگے۔
۳۹	خنداں و شاداں یہ نیکوکار ہیں۔
۴۰	اور اس روز کتنے چہرے ایسے ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔
۴۱	اور ان پر سیاہی چڑھ رہی ہوگی۔
۴۲	یہی لوگ ہونگے انکار کرنے والے بدکردار۔